اخلاق سیریز
دل بدلے تو زندگی بدلے
(پارٹ2)
نگہت ہاشمی
النور پبلیکیشنز

نفسِ مُطْمَئِنّہ

اطمینان والا نفس

(الف) دل کا عمل

(ب) اعضاء کا عمل

(ج) زبان کا عمل

یادداشتیں

التوحید

توحید کیا ہے؟

کہہ دو وہ ایک ہے۔

1.قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (1) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (4)

کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے۔(1) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔(2) اُس کی کوئی اولاد نہیں اور وہ کسی کی اولاد نہیں۔(3) اور کوئی اُس کے برابر نہیں۔(4) (الاخلاص:4)

ربّ کی عبادت میں کسی شریک نہ کرنا۔

2.قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا

کہہ دو کہ یقیناً میں تو تمہاری طرح کا ایک انسان ہوں۔میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ یقیناً تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔پھر جو کوئی اپنے ربّ کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہے تو اُسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے ربّ کی عبادت میں کسی اور کو شریک نہ کرے۔ (الکھف:110)

اللہ تعالیٰ،فرشتوں اور اہلِ علم کی گواہی۔

3.شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اللہ تعالیٰ،فرشتوں اور اہلِ علم نے گواہی دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ انصاف کا قائم رکھنے والا ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی غلبہ رکھنے والا،حکمت والا ہے۔ (آل عمران:18)

انبیاء کی پہلی دعوت۔

یادداشتیں

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔

4.وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ

اورہم نے ہر اُمت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔
(النحل:36)

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

5.وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔اس وسیع رحمت والے، رحم کرنے والے کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (البقرہ:163)

کیا جدا جدا ربّ بہتر ہیں یا ایک اللہ تعالیٰ جو سب پر غالب ہے؟

6. يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

اے میرے قید خانے کے ساتھیو! کیا جدا جدا ربّ بہتر ہیں یا ایک اللہ تعالیٰ جو سب پر غالب ہے؟ (یوسف:39)

کیا تم فرمانبردار بنتے ہو؟

7.قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

کہہ دو کہ یقیناً میری طرف وحی کی گئی ہے کہ یقیناً تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔تو کیا تم فرمانبردار بنتے ہو؟ (الانبیاء:108)

8.وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا (1) فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا (2) فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا (3) اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ (4)

قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والوں کی!(1) پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی!(2) پھر کلام نصیحت سنانے والوں کی!(3) یقیناً تمہارا معبود ایک ہی ہے۔(4)
(الصافات: 1_4)

یادداشتیں

اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا۔

9.عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ :كُنْتُ وَاَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، أَظُنُّ أَنَّ النَّاسَ عَلَى ضَلَالَةٍ ، وَأَنَّهُمْ لَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَعْبُدُوْنَ الْأَوْثَانَ ، فَسَمِعْتُ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ يُخْبِرُ أَخْبَارًا ، فَقَعَدْتُ عَلَى رَاحِلَتِي فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ ، فَإِذَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُسْتَخْفِيًا ، جُرَاءُ عَلَيْهِ قَوْمه؛فَتَلَطَّفْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ ، فَقُلْتُ لَهُ:مَا أَنْتَ؟قَالَ:"أَنَا نَبِيٌّ" ، فَقُلْتُ:وَمَا نَبِيٌّ؟قَالَ:"أَرْسَلَنِي اللّٰهُ" ، فَقُلْتُ:وَبِأَيِّ شَيْءٍ أَرْسَلَكَ؟
قَالَ:"أَرْسَلَنِي بِصِلَةِ الْأَرْحَامِ ، وَكَسْرِ الْأَوْثَانِ ، وَأَنْ يُوَحَّدَ اللّٰهُ لَا يُشْرَكَ بِهِ شَيْءٌ".

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں میں یہ خیال کرتا تھا کہ لوگ گمراہی میں مبتلا ہیں اور کسی راستے پر نہیں ہیں اور وہ سب لوگ بتوں کی پوجا پاٹ کرتے ہیں ۔میں نے ایک آدمی کے بارے میں سنا کہ وہ مکہ میں بہت سی خبریں بیان کرتا ہے تو میں اپنی سواری پر بیٹھا اور ان کی خدمت میں حاضر ہوا (تو دیکھا) یہ تو رسول اللہ ﷺ ہیں اور آپ ﷺ چھپ کر رہ رہے ہیں کیونکہ ﷺ آپکی قوم آپ پر مسلط تھی۔پھر میں نے ایک طریقہ اختیار کیا جس کے مطابق میں مکہ میں آپ تک پہنچ گیا اور آپ سے میں نے عرض کیا:آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا میں اللہ کا نبی ہوں، میں نے عرض کیا نبی کسے کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے (اپنا پیغام دے کر) بھیجا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آپ کو کس چیز کا پیغام دے کر بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ پیغام دے کر بھیجا ہے کہ صلہ رحمی کرنا اور بتوں کو توڑنا اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا،اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا۔ (صحیح مسلم:1930)

اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے کی گواہی دیں۔

10.عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ

یاداشتیں

:شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ، وَاِقَامِ الصَّلاةِ ، وَاِيْتَاءِ الزَّكَاةِ ، وَالحَجِّ ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ.

انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے۔اول گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔　　　(صحیح بخاری:08)

ایک اللہ کی دعوت دیں۔

11.عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ:لَمَّ بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ مُعَاذًا اِلَى نَحْوِ أَهْلِ الْيَمَنِ ، قَالَ لَهُ:اِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَى أَنْ يُوَحِّدُوا اللّٰهَ تَعَالَى ، فَاِذَا عَرَفُوا ذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ ، فَاِذَا صَلُّوا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةَ أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ غَنِيِّهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فَقِيرِهِمْ ، فَاِذَا أَقَرُّوا بِذَلِكَ فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِ النَّاسِ".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا گیا، انہوں نے کہا کہ جب رسول کریم ﷺ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو ان سے فرمایا کہ تم اہل کتاب میں سے ایک قوم کے پاس جا رہے ہو۔اس لیے سب سے پہلے انہیں اس کی دعوت دینا کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ایک مانیں (اور میری رسالت کو مانیں)۔جب اسے وہ سمجھ لیں تو پھر انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک دن اور رات میں ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔جب وہ نماز پڑھنے لگیں تو انہیں بتانا کی اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کے مالوں میں زکوۃ فرض کی ہے، جو ان کے امیروں سے لی جائے گی اور ان کے غریبوں کو لوٹا دی جائے گی۔ جب وہ اس کا بھی اقرار کر لیں تو ان سے زکوۃ لینا اور لوگوں کے عمدہ مال لینے سے پرہیز کرنا۔

(صحیح البخاری: 7372)

یاداشتیں

توحید کے ثمرات

جس نے لا الہ الا اللہ کہا اس کا جان و مال محفوظ ہو گیا۔

12.عَنْ اَبِی مَالِکٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ :مَنْ وَحَّدَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَکَفَرَ بِمَا یُعْبَدُ' مِنْ دُوْنِهٖ حَرُمَ مَالُهٗ وَدَمُهٗ وَحِسَابُهٗ عَلَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ .

حضرت ابو مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور چیزوں کی پرستش کا انکار کر دیا اس کا جان و مال محفوظ ہو گیا۔ (باقی ان کے دل کی حالت کا) حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ (صحیح مسلم:130)

اہلِ توحید جہنم سے نکال لیے جائیں گے۔

13.عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"یُعَذَّبُ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ التَّوْحِیْدِ فِی النَّارِ حَتّٰی یَکُوْنُوْا فِیْهَا حُمَمًا.ثُمَّ تُدْرِکُهُمُ الرَّحْمَةُ فَیُخْرَجُوْنَ وَیُطْرَحُوْنَ عَلٰی اَبْوَابِ الْجَنَّةِ قَالَ :فَیَرُشُّ عَلَیْهِمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْمَاءِ فَیَنْبُتُوْنَ کَمَا کَمَا یَنْبُتُ الْغُثَاءُ فِی حِمَالَةِ السَّیْلِ ثُمَّ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ.

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اہل توحید میں سے کچھ لوگ جہنم میں معذب ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس میں کوئلہ ہو جائیں گے پھر رحمت الٰہی ان کا تدارک کرے گی اور وہ اس میں سے نکال لیے جائیں گے اور جنت کے دروازوں میں ڈال دیئے جائیں گے آپ ﷺ نے فرمایا کہ جنت والے اس پر پانی چھڑکیں گے اور اگیں گے جیسا کہ دانہ کنارہ سیل کے اگتا ہے پھر جنت میں داخل ہوں گے۔ (رواہ الترمذی: 2597)

الطاعة

یادداشتیں

اطاعت کس کی؟

اللہ تعالیٰ، اس کے رسول اور اصاحبِ امر کی اطاعت کرو۔

1. یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِکَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا

’’اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور اللہ تعالیٰ کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے میں سے صاحبِ اختیار کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تمہارا کسی معاملے میں اختلاف ہو جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دو اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔ (59)‘‘

(النساء:59)

رسول اسی لیے آئے کہ ان کی اطاعت کی جائے۔

2. وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰہِ ۭ وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَاۗءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا

’’اور ہم نے ہر رسول کو محض اس لیے بھیجا تا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔ اور اگر یقیناً یہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے وقت آپ کے پاس آجاتے، پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے اور یہ رسول ان کے لیے استغفار کرتا تو یقیناً اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا پاتے۔ (64)‘‘

(النساء:64)

تمام رسولوں نے اپنی اطاعت کی دعوت دی۔

3. اِذْ قَالَ لَھُمْ اَخُوْھُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (106)ۚ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ (107)

یادداشتیں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (108) وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (109) ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (110)

"جب اُن کے بھائی نوح نے اُن سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (106) یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ (107) پھر اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ (108) اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ یقیناً میرا اجر تو کائنات کے ربّ کے ذمہ ہے۔ (109) پھر اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔" (110)

(الشعرآء:106..110)

4. اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (124) اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (125) فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (126) ۚ

"جب اُن کے بھائی ہود نے اُن سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (124) یقیناً میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ (125) پھر تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ (126)"

(الشعرآء:124.126)

5. اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (142) ۚ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (143) لا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (144) ۚ

جب اُن سے اُن کے بھائی صالح نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (142) یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ (143) پھر اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ (144)

(الشعرآء:142..144)

6. اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (161) اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (162) لا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (163)

"جب اُن کے بھائی لوط نے اُن سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (161) یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ (162) پھر تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ (163)"

(الشعرآء:161..163)

یادداشتیں

7.اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (177) اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (178) فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (179)

"جب اُن سے شعیب نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (177) یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ (178) پھر اللہ تعالٰی سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ (179)"

(الشعرآء:179..177)

جس نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالٰی کی اطاعت کی۔

8.مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا

"اور جس نے رسول کی اطاعت کی تو یقیناً اس نے اللہ تعالٰی کی اطاعت کی۔ اور جس نے منہ پھیر لیا تو ہم نے ان پر تمہیں نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔"

(النساء:80)

اطاعت کے فوائد

اطاعت سے ہی اعمال ضائع ہونے سے بچائے جا سکتے ہیں۔

11. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالٰی کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع نہ کر لو۔" (محمد:33)

اطاعت کرنے والوں کے اعمال میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

یادداشتیں

التدبر

کیا وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے؟

1. اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا (82)

”کیا پھر وہ قرآن پر غور وفکر نہیں کرتے؟ اور اگر یہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں وہ بہت زیادہ اختلاف پاتے۔“

(النساء :82)

2. اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَاۗءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَاۗءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ (68)

”کیا اُن لوگوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا؟ یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟“

(المومنون :68)

3. اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا

”کیا پھر یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا اُن کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں؟“

(محمد :24)

لوگوں کی قرآن کی آیات میں تدبر کرنا چاہیے۔

4. كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (29)

”یہ ایک بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تا کہ لوگ اُس کی آیات پر غور وفکر کریں اور عقل رکھنے والے اُس سے سبق لیں۔“

(ص:29)

رسول اللہ ﷺ کا تدبر

رات کو

یاداشتیں

5."عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَتَحَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ، فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الآخِرُ قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَآءِ فَقَالَ: " اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَاب " ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ فَصَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ."

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں ایک رات اپنی خالہ (ام المومنین) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رہ گیا۔ پہلے رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیوی (میمونہ رضی اللہ عنہا) کے ساتھ تھوڑی دیر تک بات چیت کی، پھر سو گئے۔ جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہا تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور آسمان کی طرف نظر کی اور یہ آیت تلاوت کی: ''اس کے بعد آپ ﷺ کھڑے ہوئے وضو کیا اور مسواک کی، پھر گیارہ رکعتیں تہجد اور وتر پڑھے جب حضرت بلال نے (فجر کی) آذان دی تو آپ ﷺ نے دو رکعت (فجر کی سنت) پڑھی اور باہر مسجد میں تشریف لائے اور فجر کی نماز پڑھوائی۔''

(بخاری:4569)

نماز میں

6.عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ،يَوْمًا ،صَلَاةً ، فَأَطَالَ فِيهَا .فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا أَوْ قَالُوا :يَارَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَطَلْتَ ،الْيَومَ، الصَّلَاةَ .قَالَ :إِنِّي صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ .سَأَلْتُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ ،لِأُمَّتِي ثَلَاثًا .فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ ،وَرَدَّ عَلَيَّ وَاحِدَةً .سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ ، فَأَعْطَانِيهَا .وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَايُهْلِكَهُمْ غَرَقًا ،فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ ،فَرَدَّهَا عَلَيَّ .

''حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک دن آنخضرت ﷺ نے نماز پڑھی اور اس میں طول کیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے کہا یا اور لوگوں نے کہا یا رسول

یاداشتیں

اللہ آج آپ ﷺ نے نماز کو لمبا کیا۔آپ ﷺ نے فرمایا: آج میں نے بہت رغبت اور ڈر کے ساتھ نماز پڑھی میں نے اللہ سے تین باتیں اپنی امت کے لیے چاہیں تو اللہ تعالی نے دو باتیں تو عنایت کیں اور تیسری نہیں دی میں نے اللہ سے یہ مانگا کہ میری امت پر کوئی غیر دشمن مسلط نہ ہو(یعنی ساری امت پر پس یہ خلاف نہ ہوگا اس زمانہ کے جب بہت سے مسلمان نصاری کے محکوم ہوگئے ہیں)اللہ نے یہ قبول کرلیا اور میں یہ مانگا کہ میری ساری امت ڈوب کر ہلاک نہ ہو یہ بھی قبول کیا اور میں نے مانگا کہ میری امت آپس میں نہ لڑے یہ دعا قبول نہیں ہوئی۔

(ابن ماجه : 3951)

7.عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ ،فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ :يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ ثُمَّ مَضَىٰ فَقُلْتُ :يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَمَا فَمَضَىٰ فَقُلْتُ: يَرْكَعُ بِهَا ثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا ،إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ ،وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ ،وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ .

''حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔آپ ﷺ نے سورہ البقرہ شروع فرمادی تو میں نے (دل میں) کہا کہ آپ ﷺ سو آیات پر رکوع فرمائیں گے۔میں نے (دل) میں کہا کہ آپ ﷺ اس سورہ کو دو رکعتوں میں پوری فرمائیں گے۔پھر آگے چلے میں نے (دل) میں کہا کہ آپ اس ایک پوری سورت پر رکوع فرمائیں گے۔(اس بعد) پھر آپ ﷺ نے سورہ نساء شروع فرمادی پوری سورہ پڑھی ۔پھر آپ ﷺ نے سورہ آل عمران شروع فرمادی ۔اس کو آپ ﷺ نے ترتیل اور خوبی کے ساتھ پڑھا۔جب آپ ﷺ اس آیت سے گزرتے کہ جس میں تسبیح ہوتی تو آپ ﷺ سبحان اللہ کہتے اور جب آپ ﷺ کسی ایسے سوال سے گزرتے تو آپ ﷺ سوال فرماتے اور جب آپ ﷺ تعوذ والی آیت پر سے گزرتے تو آپ ﷺ پناہ مانگتے۔''

(مسلم:1814)

یادداشتیں

قرآنِ حکیم سنتے ہوئے

8. عَنْ عَمْرِوبنِ مُرَّةَ . قالَ: قالَ لي رَسُولُ اللهِ ﷺ "اقْرأْ عَلَيَّ " قُلْتُ : اقْرأُعَلَيْکَ وَعَلَيْکَ أُنْزِلَ؟ قالَ : " فإنّي أُحِبُّ أنْ أسمَعَهُ مِنْ غَيري " فَقَرأْتُ عليهِ سُورَةَ النِّساءِ حتّى بَلَغتُ"فَكَيفَ إِذَا جِئنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍم بِشَهِيدٍ وَجِئنَابِکَ عَلىٰ هٰٓؤُلَآءِ شَهِيدًا" قالَ : "أمْسِکْ " فإذَا عَيْنا هُ تَذْرِفانِ.

"ایک دفعہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ آنحضور ﷺ کو قرآن مجید سنا رہے تھے۔ جب وہ اس آیت پر پہنچے:

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍم بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِکَ عَلَى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا

(النساء:41)

"عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مجھے قرآن مجید پڑھ کر سناؤ۔ میں نے عرض کیا، حضور ﷺ کو میں پڑھ کے سناؤں؟ وہ تو آپ ﷺ پر ہی نازل ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں دوسرے سے سننا چاہتا ہوں چنانچہ میں نے آپ کو سورۃ النساء سنا شروع کی، تب کیا ہوگا جب ہر ایک امت پر خدا ایک ایک گواہ کھڑا کرے گا اور آپ ﷺ کو ہم سب امتوں پر شہادت کے لیے کھڑا کریں گے"۔ فرمایا: بس! ٹھہرو۔ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ نے انکھ اٹھا کر دیکھا تو نبی ﷺ کی آنکھوں سے پانی جاری تھا۔"

(بخاری:4582)

یادداشتیں

تأمل

غوروفکر

دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے؟

نشانیاں ہیں اس قوم کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں

1. اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ وَالۡفُلۡكِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِیۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ

”یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو انسانوں کو فائدہ دینے والی چیزوں کو لیے ہوئے سمندر میں چلتی ہیں اور اُس پانی میں جسے اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اُتارا، پھر اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیے اور ہواؤں کی گردش میں اور آسمان اور زمین کے درمیان تابع کیے گئے بادلوں میں نشانیاں ہیں اُس قوم کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔“ (البقرہ:164)

عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

2. اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ

”یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں، رات اور دن کے باری باری آنے جانے میں عقل والوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔“ (آل عمران:190)

دیکھو آسمان اور زمین میں کیا کچھ ہے۔

3. قُلِ انۡظُرُوۡا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا تُغۡنِی الۡاٰیٰتُ وَالنُّذُرُ عَنۡ

یاداشتیں

قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ

''کہہ دو کہ دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے؟ اور نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کو کیا فائدہ دے سکتے ہیں جو مانتے ہی نہیں؟'' (یونس:101)

کیا بھلا ان لوگوں نے نہیں دیکھا؟

4. اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا

''کیا بھلا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ یقیناً جس اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر ہے کہ ان جیسوں کو پیدا کرے؟ اور اُس نے ان کے لیے ایک مقررہ مدت رکھی ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ پھر بھی ظالموں نے نہ ماننے کے سوا ہر بات کا انکار کیا ہے۔''

(الاسراء:99)

کیا بھلا کافروں نے غور نہیں کیا؟

5. اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ

''کیا بھلا انکار کرنے والوں نے غور نہیں کیا کہ یقیناً آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے؟ پھر ہم نے ان دونوں کو جدا کیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا۔ کیا پھر وہ نہیں مانتے؟'' (الانبیاء:30)

کیا بھلا انہوں نے غور نہیں کیا؟

6. اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

''کیا بھلا اُنہوں نے غور نہیں کیا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور جو اُن کی تخلیق سے نہیں تھکا اس پر قادر ہے کہ وہ مُردوں کو زندہ کر دے؟ ہاں! یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔'' (الاحقاف:33)

یادداشتیں

دیکھو زمین کیا اگاتی ہے؟

کیا تم نہیں دیکھتے کہ زمین سرسبز ہو گئی؟

7. اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ط اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

''کیا تم نہیں دیکھتے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا؟ پھر زمین سرسبز ہو گئی ۔یقیناً اللہ تعالیٰ باریک بین، باخبر ہے۔'' (الحج:63)

کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے؟

8. اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (61)ط اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (62)ط اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (63)

''یا کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا؟ اور اس کے درمیان دریا بنائے۔ اور اُس کے لیے پہاڑ بنائے۔ اور دو دریاؤں کے درمیان حدِ فاصل رکھی۔ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔(61) یا کون ہے جو بے قرار کی دُعا سنتا ہے جب وہ اُسے پکارے؟ اور تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں زمین کا جانشین بناتا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ تم بہت کم سبق حاصل کرتے ہو۔(62) یا وہ کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے؟ اور جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تعالیٰ بہت برتر ہے اُس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔(63)''
(النمل: 61,63)

کیا بھلا وہ دیکھتے نہیں جو کچھ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے؟

یاداشتیں

9.اَوَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ عَنِ الْیَمِیْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰہِ وَھُمْ دٰخِرُوْنَ

''کیا بھلا وہ دیکھتے نہیں کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے ان کے سائے دائیں اور بائیں ڈھلتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتے ہوئے اور وہ سب عاجزی کرنے والے ہیں۔'' (النحل:48)

گزشتہ قوموں کے حالات دیکھو

نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں۔

10.وَاللّٰہُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ

''اور اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی نازل کیا۔پھر اُس کے ذریعے زمین کو اُس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا۔یقیناً اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سُنتے ہیں۔''
(النحل:65)

ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے۔

11.اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ ؕ کَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْھُمْ قُوَّۃً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْھَآ اَکْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْھَا وَجَآءَتْھُمْ رُسُلُھُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ؕ فَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیَظْلِمَھُمْ وَلٰکِنْ کَانُوْٓا اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ

''کیا بھلا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ پھر وہ دیکھتے کہ اُن سے پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا! وہ ان سے قوت میں زیادہ تھے۔اور اُنہوں نے زمین کو خوب اُدھیڑا۔اور اُسے اُس سے زیادہ آباد کیا جتنا انہوں نے آباد کیا۔اور اُن کے پاس اُن کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے۔پھر اللہ تعالیٰ ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا۔مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔''

(الروم:9)

یادداشتیں

انسان کی تخلیق کو دیکھو

تم دیکھو تو!

12. یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَیْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَیِّنَ لَكُمْؕ وَ نُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْلَا یَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَیْــٴًـاؕ وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ

"اے لوگو! اگر تم دوبارہ جی اُٹھنے کے بارے میں شک میں ہو تو یقیناً ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر خون کے لوتھڑے سے، پھر گوشت کی بوٹی سے، شکل والی بھی اور بغیر شکل والی بھی تاکہ ہم تمہارے لیے واضح کر دیں۔ اور ہم جسے چاہتے ہیں ایک مقرر مدت تک رحموں میں ٹھہراتے ہیں۔ پھر ہم تمہیں ایک بچے کی صورت نکال لاتے ہیں۔ پھر تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ۔ اور تم میں سے کوئی ایسا ہے جس کو وفات دے دی جاتی ہے اور تم ہی میں سے کوئی ایسا ہے جسے بدترین عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ وہ جان لینے کے بعد کچھ نہ جانے۔ اور تم زمین کو دیکھتے ہو کہ خشک پڑی ہے۔ پھر جب ہم نے اُس پر پانی نازل کیا تو وہ تازہ ہوگئی اور اُبھر آئی اور اُس نے ہر قسم کی خوش منظر نباتات اُگا دیں۔"
(الحج:5)

تخلیق کی ابتداء نہیں دیکھی؟

13. اَوَ لَمْ یَرَوْا كَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ (19) قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ یُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (20)

"کیا بھلا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کس طرح تخلیق کی ابتداء کرتا ہے، پھر اُس

یاداشتیں

کا اعادہ کرتا ہے؟ یقیناً یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔(19) کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ اُس نے کس طرح تخلیق کی ابتداء کی ہے؟ پھر اللہ تعالیٰ اُسے دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔(20)''
(العنکبوت: 19,20)

کیا بھلا انسان نے دیکھا نہیں کہ یقیناً ہم نے اُسے نطفے سے پیدا کیا؟

14. اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ

''کیا بھلا انسان نے دیکھا نہیں کہ یقیناً ہم نے اُسے نطفے سے پیدا کیا؟ پھر وہ صریح جھگڑالو بن گیا۔'' (یٰس:77)

پرندوں کو دیکھو

کیا بھلا اُنہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر پھیلائے نہیں دیکھا؟

15. اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ

''کیا بھلا اُنہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر پھیلائے نہیں دیکھا؟ اور وہ (اُن کو) سمیٹ بھی لیتے ہیں۔ رحمان کے سوا اُنہیں کوئی نہیں تھامتا۔ یقیناً وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔''
(الملک:19)

اللہ تعالیٰ کے انعامات کو دیکھو

کیا بھلا انہوں نے نہیں دیکھا کہ یقیناً ہم نے پُر امن حرم بنایا ہے؟

16. اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ

''کیا بھلا انہوں نے نہیں دیکھا کہ یقیناً ہم نے پُر امن حرم بنایا ہے؟ حالانکہ لوگ اُن کے

یادداشتیں

اردگرد سے اُچک لیے جاتے ہیں۔کیا پھر وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟" (العنکبوت:67)

کشتی کو دیکھو

17.اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَکُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ

"کیا تم دیکھتے نہیں کہ یقیناً کشتی سمندر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر بہت صبر کرنے والے،شکر کرنے والے کے لیے۔" (سورۃ لقمان:31)

کیا تم نے غور کیا؟

18. اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ (58) ؕ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ (59) نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَکُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ (60) ۙ عَلٰۤی اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَکُمْ وَنُنْشِئَکُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (61) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰی فَلَوْ لَا تَذَکَّرُوْنَ (62) اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ (63) ؕ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ (64) لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَکَّهُوْنَ (65) اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ (66) ۙ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (67) اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ (68) ؕ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ (69) لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْکُرُوْنَ (70) اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ (71) ؕ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ (72) نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْکِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ (73) ج فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ (74)

"تو کیا تم نے غور کیا جو نطفہ تم ڈالتے ہو؟(58) کیا اُس سے تم پیدا کرتے ہو یا (اُس کے) پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ (59) ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقدر کیا اور ہم عاجز نہیں ہیں۔(60) اس سے کہ ہم تمہاری شکلیں بدل دیں اور ہم کسی ایسی شکل

یادداشتیں

میں تمہیں بنادیں جسے تم نہیں جانتے۔(61)اور اپنی پہلی پیدائش کو تو تم جانتے ہو۔پھر کیوں نہیں تم سبق لیتے؟(62)تو کیا تم نے غور کیا جو کچھ تم بوتے ہو؟(63)کیا تم اُن کو اُگاتے ہو یا (اُن کو) اُگانے والے ہم ہیں؟(64) اگر ہم چاہیں تو اُس کو بھس بنادیں۔پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔(65)یقیناً ہم پر تو تاوان ڈال دیا گیا۔(66) بلکہ ہم محروم ہیں۔(67)پھر کیا تم نے پانی پر غور کیا جو تم پیتے ہو؟(68)کیا تم نے اُسے بادلوں سے نازل کیا ہے یا (اُس کے) نازل کرنے والے ہم ہیں؟(69)اگر ہم چاہیں تو اُسے سخت کھاری بنادیں۔پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟(70)پھر کیا تم نے غور کیا جو آگ تم سلگاتے ہو؟(71)کیا تم نے اُس کا درخت پیدا کیا یا (اُس کے) پیدا کرنے والے ہم ہیں؟(72)ہم نے اُسے یاددہانی بنایا ہے اور مسافروں کے لیے فائدے کی چیز۔(73)پھر تم اپنے ربِ عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔(74)

(الواقعہ:58 تا74)

کیا یہ نہیں دیکھتے؟

19. اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَی الۡاِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡ ﴿17﴾ۥ وَاِلَی السَّمَآءِ کَیۡفَ رُفِعَتۡ ﴿18﴾ۥ وَاِلَی الۡجِبَالِ کَیۡفَ نُصِبَتۡ ﴿19﴾ۥ وَاِلَی الۡاَرۡضِ کَیۡفَ سُطِحَتۡ ﴿20﴾ۥ فَذَکِّرۡ ۟ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُذَکِّرٌ ﴿21﴾

"کیا یہ اُونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کیے گئے؟(17)اور آسمان کی طرف کہ کیسے بلند کیا گیا؟(18)اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے گاڑے گئے؟(19)اور زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی؟(20)پھر تم نصیحت کرو۔یقیناً تم نصیحت کرنے والے ہو۔(21)"

(الغاشیہ:17 تا21)

رسول اللہ ﷺ نے آسمان کی طرف نظر کی۔

20. عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : بِتُّ عِنۡدَ خالَتی مَیۡمونَۃَ فَتَحَدَّثَ رَسُولُ اللہِ ﷺ مَعَ اَھۡلِہٖ ساعَۃً ثُمَّ رَقَدَ فَلَمَّا کانَ ثُلُثُ اللَّیۡلِ الآخِرُ قَعَدَ فَنَظَرَ اِلی

یاداشتیں

السَّماءِ فَقَالَ : اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلٰفِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُوْلِی الْاَلْبٰبِ ثُمَّ قامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ فَصَلّٰی اِحْدٰی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً ثُمَّ اَذَّنَ بلالٌ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰی الصُّبْحَ.

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک رات اپنی خالہ (ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا) کے گھر رہ گیا پہلے رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیوی (میمونہ رضی اللہ عنہا) کے ساتھ بات چیت کی پھر سو گئے جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہا تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور آسمان کی طرف نظر کی اور یہ آیت تلاوت کی

اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلٰفِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُوْلِی الْاَلْبٰبِ

اس کے بعد آپ ﷺ کھڑے ہوئے وضو کیا اور مسواک کی، پھر گیارہ رکعتیں تہجد اور وتر پڑھے جب حضرت بلال نے (فجر کی) آذان دی تو آپ ﷺ نے دو رکعت (فجر کی سنت) پڑھی اور باہر مسجد میں تشریف لائے اور فجر کی نماز پڑھوائی۔ (بخاری: 4569)

یادداشتیں

التفکر

تفکر کس چیز پر؟

احکامات میں غور وفکر کریں۔

3.یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ ط قُلْ فِیْهِمَآ اِثْمٌ کَبِیْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ط وَیَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ۥ ط قُلِ الْعَفْوَ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَ.(219)

''وہ تم سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔آپ کہہ دیں کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں۔اور ان دونوں کا گناہ ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ کہہ دیں کہ جو ضرورت سے زائد ہو۔اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے احکام بیان کرتا ہے تا کہ تم غور وفکر کرو۔''(البقرہ: 219)

آیات میں غور وفکر کریں۔

4. اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ اَنْ تَکُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِیْهَا مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْکِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّیَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ صلے فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ط کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَ.(266)

''کیا تم میں سے کوئی ایک یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک ایسا باغ ہو جس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں۔اس کے لیے اس میں ہر طرح کے پھلوں میں سے ہوں اور اس تک بڑھاپا پہنچ جائے اور اس کے لیے کمزور بچے ہوں۔پھر اس باغ تک ایک ایسا بگولا پہنچ جائے جس میں آگ ہو پھر وہ جل جائے۔اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیات بیان کرتا ہے تا کہ تم غور وفکر کرو''۔(البقرہ: 266)

یاداشتیں

غوروفکر کی دعوت

عقل والوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔

1.اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ (190)الَّذِیۡنَ یَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّعَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ وَ یَتَفَكَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (191) رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ (192)

''یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں، رات اور دن کے باری باری آنے جانے میں عقل والوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔(190) جو کھڑے، بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غوروفکر کرتے ہیں۔اے ہمارے ربّ! تو نے یہ سب کچھ بے فائدہ نہیں بنایا۔ تو پاک ہے۔ پھر ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔(191) اے ہمارے ربّ! یقیناً جس کو تو نے آگ میں ڈالا، اُس کو تو نے واقعی رُسوا کردیا۔ اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں۔''(192)(آل عمران: 192،190)

کیا تم غوروفکر نہیں کرتے؟

5.قُلۡ لَّاۤ اَقُوۡلُ لَكُمۡ عِنۡدِیۡ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَیۡبَ وَلَاۤ اَقُوۡلُ لَكُمۡ اِنِّیۡ مَلَكٌ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ قُلۡ هَلۡ یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی وَالۡبَصِیۡرُ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوۡنَ.(50)

''کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کو جانتا ہوں۔اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ یقیناً میں کوئی فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ کہہ دو کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟ کیا پھر تم غوروفکر نہیں کرتے؟۔''(50) (الانعام:50)

تا کہ وہ غوروفکر کریں۔

یاداشتیں

6. وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِیٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ (175) وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (176)

''اوران کواس شخص کی خبر سُناؤ جس کو ہم نے اپنی آیات دیں۔ پھر وہ اُن سے نکل بھاگا۔ پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا۔ پھر وہ گمراہوں میں شامل ہوگیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اُس کو ان آیات کے ذریعے بلندی عطا فرماتے مگر وہ تو زمین کا ہو کر رہا اور اپنی خواہشات کے پیچھے پڑا رہا۔ پھر اس کی مثال کُتے کی سی ہے۔ اگر تم اس پر بوجھ لادو تب بھی زبان لٹکائے رہے اور اگر تم اس کو چھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے رہے۔ یہ مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلادیا۔ پھر تم اُن کو یہ حال سناؤ تا کہ وہ غوروفکر کریں۔''(176) (الاعراف: 176،175)

غوروفکر کیوں نہیں کرتے؟

7. اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ. (184)

''کیا بھلا ان لوگوں نے کبھی غور نہیں کیا؟ ان کے ساتھی کو کوئی جنون نہیں ہے۔ وہ تو محض صاف ڈرانے والا ہے۔''(الاعراف: 184)

8. اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِیْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ وَّ اَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَیِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ (185)

''کیا بھلا انہوں نے آسمانوں اور زمین کے نظام پر اور ہر اس چیز پر جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے کبھی غور نہیں کیا؟ اور اس بات پر کہ ہوسکتا ہے ان کی مدت یقیناً قریب آگئی ہو؟ پھر اس کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟'' (الاعراف: 185)

آیات غوروفکر کرنے والوں کے لیے ہیں۔

9. اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

یاداشتیں

مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ.(24)

''یقیناً دنیا کی زندگی کی مثال اُس پانی کی طرح ہے جو ہم نے آسمان سے نازل کیا۔اوراُس سے زمین کی پیداوار گھنی ہوگئی جس میں سے انسان اور جانور کھاتے ہیں۔یہاں تک کہ جب زمین پوری رونق پر آگئی اور سنور اُٹھی اور زمین والوں نے سمجھ لیا کہ یقیناً اب وہ اس پر قادر ہیں تو ہمارا حکم رات کو یا دن کو آ گیا۔ پھر ہم نے اُسے کاٹ کر ڈھیر کر دیا گویا کل یہاں کچھ نہ تھا۔اس طرح ہم آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غوروفکر کرتے ہیں۔''(یونس:24)

یقیناً ان چیزوں میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غوروفکر کرتے ہیں۔

10. وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ.(3)

''اوروہ ذات ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔اوراس میں پہاڑ اور دریا بنائے۔اوراس میں ہرطرح کے پھلوں میں سے اس کے جوڑے پیدا کیے ۔ وہی رات کو دن پر اوڑھا دیتا ہے۔یقیناً ان چیزوں میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غوروفکر کرتے ہیں۔''(الرعد:3)

رسول روشن نشانیوں اور کتابوں کے ساتھ آئے تا کہ لوگ غوروفکر کرتے رہیں۔

11.وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (43) بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ.(44)

یاداشتیں

''اور ہم نے تم سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے وہ آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے۔ پھر اہلِ علم سے پوچھلو اگر تم خودنہیں جانتے۔(43)(ہم نے ان کو بھیجا تھا) روشن نشانیوں اور کتابوں کے ساتھ۔اور ہم نے تم پر نصیحت اُتاری ہے تا کہ تم لوگوں کے لیے اس چیز کی وضاحت کردوجوان کی طرف نازل کی گئی ہے اور تا کہ وہ غوروفکر کرتے رہیں۔''(44) (النحل:44۔43)

اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جوغوروفکر کرتے ہیں۔

12. وَاَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّ یَعْرِشُوْنَ(67)لا ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکَ ذُلُلًاط یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ.(69)

''اور تمہارے ربّ نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں اور درختوں میں سے گھر بنا اوراس میں سے جن کو یہ چڑھاتے ہیں۔ پھر ہر قسم کے پھلوں سے رس چوس۔پھر اپنے ربّ کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چل۔ایک شربت اس کے پیٹ سے نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔یقیناً اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جوغوروفکر کرتے ہیں۔''(69)

(النحل: 69.68)

کیا بھلا انہوں نے اپنے آپ میں غوروفکر نہیں کیا؟

13.اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ قف مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ط وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآیءِ رَبِّهِمْ لَکٰفِرُوْنَ(8)

''کیا بھلا انہوں نے اپنے آپ میں غوروفکر نہیں کیا؟ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے حق پر اور مدّتِ مقررہ کے لیے پیدا کیا ہے۔اور

یادداشتیں

یقیناً لوگوں میں سے بہت سے ہیں جو اپنے ربّ کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔" (8)　　(الروم:8)

سونے اور جاگنے میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

14. **اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ج فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ(42)**

"اللہ تعالیٰ جانوں کو اُن کی موت کے وقت اپنے قبضے میں لے لیتا ہے اور جن کی موت نہیں آئی اُن کو سونے کے وقت۔ پھر وہ اُسے روک لیتا ہے جس پر وہ موت کا فیصلہ نافذ کرتا ہے۔ اور دوسروں کو ایک مقرر وقت تک کے لیے بھیج دیتا ہے۔ یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں۔" (42)　　(الزمر:42)

سمندر اور اس میں چلنے والی کشتیوں میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

15. **اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(12)ج وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ.(13)**

"اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کیا تاکہ اُس کے حکم سے کشتیاں اُس میں چلیں۔ اور تاکہ تم اُس کے فضل میں سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکرگزار بنو۔ (12) اور اُس نے تمہارے لیے مسخر کردیا جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنی طرف سے۔ یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔" (13)　　(الجاثیۃ: 13،12)

رسول اللہ ﷺ کا غور وفکر

2. **عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ : بِتُّ عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ فَتَحَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ**

یادداشتیں

مَعَ اهْلِهِ ساعَةً ثُمَّ رَقَدَ فَلَمَّا كانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الآخِرُ قَعَدَ فَنظَرَ الى السَّماءِ فَقالَ : اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلٰفِ الَّيْلِ وَالنَّهارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُوْلِى الْاَلْبٰبِ ثُمَّ قامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَنَّ فَصَلّٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ اَذَّنَ بلالٌ فَصَلّٰى رَكْعَتَينِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى الصُّبْحَ.

''حضرت عباسؓ نے بیان کیا کہ میں ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ کے گھر رہ گیا۔ پہلے رسول ﷺ نے اپنی بیوی حضرت میمونہ کے ساتھ تھوڑی دیر بات چیت کی، پھر سو گئے۔ جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہا تو آپ ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے اور آسمان کی طرف نظر کی اور یہ آیت تلاوت کی'' بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور دن رات کے مختلف ہونے میں عقلمندوں کے لیے (بڑی) نشانیاں ہیں۔'' اس کے بعد آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور وضو کیا، اور مسواک کی، پھر گیارہ رکعتیں تہجد اور وتر پڑھیں۔ جب حضرت بلالؓ نے اذان دی تو آپ ﷺ نے دو رکعت سنت پڑھی اور باہر مسجد میں تشریف لائے اور فجر کی نماز پڑھائی۔'' (بخاری: 4569)

یادداشتیں

خوف

خوف کیا دیتا ہے؟

ربّ کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرنے والے کے لیے جنت ہے۔

1.وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى(40)ۙ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى(41)

"لیکن جو شخص اپنے ربّ کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرگیا اور جس نے نفس کو بری خواہشات سے روکا۔(40) تو یقیناً جنت اُس کا ٹھکانہ ہوگی۔"(41) (النازعات: 40,41)

قرآن کے ذریعے ہر اُس شخص کو نصیحت کردو جو ڈرے۔

2.نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ(45)

"ہم جانتے ہیں جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں۔اور تم اُن پر کوئی جبر کرنے والے نہیں ہو۔پھر تم اس قرآن کے ذریعے ہر اُس شخص کو نصیحت کردو جو میرے ڈرانے سے ڈرے۔"(45) (ق:45)

ربّ سے ڈرنے والے کے لیے دو باغ ہیں۔

3.وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ(46) فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(47)

" اور ہر اُس شخص کے لیے جو اپنے ربّ کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے دو باغ ہیں۔(46) پھر (اے جن وانس!) تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟"

(الرحمٰن: 46,47)

کس قسم کا خوف؟

اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔

4.عَنْ اِبْنِ عَبَّاس اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ قَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ:(اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ

یادداشتیں

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّوْمِ قُطِرَتْ فِی دَارِ الدُّنْیَا لَاَ فْسَدَتْ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْیَا مَعَایِشَهُمْ ، فَکَیْفَ بِمَنْ یَکُوْنُ طَعَامَهٗ.

''ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی یعنی ''اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو'' آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر زقوم کا ایک قطرہ بھی دنیا کے گھر میں ٹپکا دیا جائے تو اہل دنیا پر ان کی معیشت بگڑ جائے پھر اس کا کیا حال ہوگا جس کی وہ غذا ہوگی؟؟؟''

(ترمذی: 2585)

اللہ سے بن دیکھے ڈرنا۔

5. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَیَبْلُوَنَّکُمُ اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُهٗۤ اَیْدِیْکُمْ وَرِمَاحُکُمْ لِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّخَافُهٗ بِالْغَیْبِ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِکَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ(94)

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ تمہیں شکار میں سے کسی چیز سے ضرور آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچتے ہوں گے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہو جائے کہ کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے۔ پھر اس کے بعد جس نے زیادتی کی تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔''(94) (المائدہ:94)

دل اور آنکھیں اُلٹنے والے دن سے ڈرنا۔

6. رِجَالٌ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوةِ لا یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ(37)

''وہ لوگ جن کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز قائم کرنے سے اور زکوۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔''(37) (النور:37)

7. یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَیَخَافُوْنَ یَوْمًا کَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا(7)

''جو نذریں پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی

یادداشتیں

ہوئی ہوگی۔"(7) (الدھر:7)

8.اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا(10)

"یقیناً ہم ڈرتے ہیں اپنے ربّ کے اُس دن سے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔"(10) (الدھر:10)

چیخ و پکار کے دن سے ڈرنا۔

9.وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ(32)

"اور اے میری قوم! یقیناً میں تم پر چیخ و پکار کے دن سے ڈرتا ہوں۔"(32) (مومن:32)

اللہ ربّ العالمین کا خوف۔

10.لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ(28)

"اگر تو نے میری طرف مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو میں تمہیں قتل کرنے کے لیے ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا۔ یقیناً میں اللہ ربّ العالمین سے ڈرتا ہوں۔" (المائدہ:28)

11.وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ(21)

"اور جو اُن تعلقات کو جوڑتے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ ان کو جوڑا جائے۔ اور وہ اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں۔ اور بُری طرح حساب لیے جانے کا خوف رکھتے ہیں۔" (الرعد:21)

ربّ کے پاس جمع کیے جانے کا خوف۔

12. وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (51)

"اور تم اس وحی کے ذریعے سے ان لوگوں کو خبردار کردو جو یہ خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے ربّ کے پاس جمع کیے جائیں گے۔ اور اس کے سوا نہ کوئی ان کی حمایت کرنے والا ہوگا اور نہ کوئی

یادداشتیں

سفارش کرنے والا۔تا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے لگ جائیں۔" (51)

(الانعام:51)

میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا۔

13.عَنْ خَارِجَةَ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّ اُمَّ الْعَلَاءِ امْرَأَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بَايَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهُمُ اقْتَسَمُوْا الْمُهَاجِرِيْنَ قُرْعَةً ، قَالَتْ فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ وَاَنْزَلْنَاهُ فِي اَبْيَاتِنَا ، فَوَجِعَ وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيْهِ ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ غُسِّلَ وَكُفِّنَ فِي اَثْوَابِهِ ، دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ :فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ اَبَا السَّائِبِ ، فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ وَقَدْ اَكْرَمَكَ اللّٰهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "وَمَا يُدْرِيْكِ اَنَّ اللّٰهَ اَكْرَمَهُ ؟."فَقُلْتُ :بِأَبِي اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَمَنْ يُكْرِمُهُ اللّٰهُ ؟فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"أَمَّا هُوَ فَوَ اللّٰهِ لَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِيْنُ ، وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرْجُوْا لَهُ الْخَيْرَ ، وَوَاللّٰهِ مَا اَدْرِي وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَاذَا يُفْعَلُ بِي ؟." فَقُلْتُ :وَاللّٰهِ لَا أُزَكِّي بَعْدَهُ اَحَدًا اَبَدًا.وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "مَا اَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِهِ ."قَالَتْ : وَاَحْزَنَنِي فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ لِعُثْمَانَ عَيْنًا تَجْرِي ، فَأَخْبَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ :"ذٰلِكَ عَمَلُهُ.

"ابن شہاب کو خارجہ نے خبر دی، انہیں ام علاء نے رضی اللہ عنہا کہ ایک انصاری عورت جنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی تھی اس نے خبر دی کہ انہوں نے مہاجرین کیساتھ سلسلہ اخوت قائم کرنے کے لئے قرعہ اندازی کی تو ہمارا قرعہ عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے نام نکلا پھر ہم نے انہیں اپنے گھر میں ٹھہرایا اس کے بعد انہیں ایک بیماری ہوگئی جس میں ان کی وفات ہو گئی جب ان کی وفات ہوگئی تو انہیں غسل دیا گیا اور ان کے کپڑوں کا کفن دیا گیا تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے میں نے کہا ابو السائب (عثمان رضی اللہ عنہ) تم پر اللہ کی رحمت ہو تمہارے متعلق میری گواہی ہے کہ تمہیں اللہ نے عزت بخشی ہے آنحضرت ﷺ نے اس پر فرمایا! تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اللہ نے انہیں عزت بخشی ہے تو

یاداشتیں

میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یارسول اللہ ﷺ! پھر اللہ کسے عزت بخشے گا۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا جہاں تک ان کا تعلق ہے تو یقینی چیز (موت) ان پر آچکی ہے اور اللہ کی قسم میں بھی ان کے لئے بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور اللہ کی قسم میں رسول اللہ ہونے کے باوجود حتمی طور پر نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا، انہوں نے اس کے بعد کہا کہ اللہ کی قسم اس کے بعد میں کبھی کسی کی برائت نہیں کروں گی۔"

(بخاری: 7003,7004)

یادداشتیں

الرجاء

امید

کیسی امید

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید۔

1.اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِکَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

’’یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا وہی اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔‘‘

(البقرہ: 218)

اللہ تعالیٰ کی ملاقات کی امید۔

2.مَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

’’جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ کا مقررہ وقت آنے والا ہے۔اور وہ خوب سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔‘‘ (العنکبوت:5)

3.قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا

’’کہہ دو کہ یقیناً میں تو تمہاری طرح کا ایک انسان ہوں۔میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ یقیناً تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔پھر جو کوئی اپنے ربّ کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہے تو اُسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے ربّ کی عبادت میں کسی اور کو شریک نہ کرے۔‘‘

(الکھف: 110)

آخرت کے دن کی امید۔

4.لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ کَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ

یادداشتیں

الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا.“

”یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن کی اُمید رکھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرے۔“ (الاحزاب: 21)

ایسی تجارت کی امید جو کبھی برباد نہیں ہوگی۔

5. اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ (29) لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (30)

یقیناً جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اُس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں جو کبھی برباد نہیں ہوگی۔ (29) تا کہ اللہ تعالیٰ اُن کے اجر اُن کو پورے کے پورے دے اور اپنے فضل سے اُن کو اور زیادہ دے۔ یقیناً وہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔ (30)

(فاطر: 29،30)

ایمان والوں کی امید

6. وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

”اور اس قوم کے تعاقب میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم تکلیف اُٹھا رہے ہو تو یقیناً تمہاری طرح وہ بھی تکلیف اُٹھا رہے ہیں۔ جب کہ تم اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتے ہو اور وہ اُس کی اُمید نہیں رکھتے۔ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔“ (النساء: 104)

کافروں کی امید

7. اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ (6) اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ (7)

یاداشتیں

''یقیناً رات اور دن کے آنے جانے میں اور آسمانوں اور زمین میں اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا ہے ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں۔(6) یقیناً جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے اور اس پر مطمئن ہیں اور وہ لوگ جو ہماری آیات سے غافل ہیں۔(7)'' (یونس:6,7)

اللہ تعالیٰ کی ملاقات کی امید نہیں رکھتے

8. وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَ نَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

''اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں سے برائی میں اتنی ہی جلدی کرتا جتنی جلدی وہ (دنیا کی) بھلائی مانگنے کے لیے کرتے ہیں تو ان کی مہلت کا فیصلہ کر دیا جاتا۔ پھر ہم اُن لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے ان کی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔'' (یونس:11)

9. وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَ نَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ

''اور جب اُنہیں ہماری واضح اور صاف آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہماری ملاقات کی اُمید نہیں ہوتی وہ کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ میرا یہ کام نہیں ہے کہ میں اپنی طرف سے اُسے بدل دوں۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف کی گئی ہے۔ اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو یقیناً مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔'' (یونس:15)

سب سے زیادہ امید والا نیک کام

10. عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ: اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ: قَالَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ''يَا بِلَالُ حَدِّثْنِيْ بِاَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ فِي الْاِسْلَامِ ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ دَفَّ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ. ''قَالَ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا اَرْجَى عِنْدِيْ اَنِّيْ لَمْ اَتَطَهَّرْ طُهُوْرًا

یاداشتیں

فِیْ سَاعَةِ لَیْلٍ اَوْ نَهَارٍ اِلَّا صَلَّیْتُ بِذٰلِکَ الطُّهُوْرِ مَا کُتِبَ لِیْ اَنْ اُصَلِّیَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فجر کے وقت پوچھا کہ اے بلال! مجھے اپنا سب سے زیادہ امید والا نیک کام بتاؤ کہ جسے تم نے اسلام لانے کے بعد کیا ہے کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے تمہارے جوتوں کی چاپ سنی ہے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں نے تو اپنے نزدیک اس سے زیادہ امید کا کوئی کام نہیں کیا کہ جب میں نے رات یا دن میں کسی وقت بھی وضو کیا تو میں اس وضو سے نفل نماز پڑھتا رہتا جتنی میری تقدیر لکھی گئی تھی۔ (البخاری: 1149)

موت کے وقت کی امید۔

11. عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ : اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ دَخَلَ عَلٰی شَابٍّ وَهُوَ فِی الْمَوْتِ فَقَالَ : کَیْفَ تَجِدُکَ ؟ "قَالَ : وَاللّٰهِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَرْجُوْا اللّٰهَ وَاِنِّیْ اَخَافُ ذُنُوْبِیْ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "لَا یَجْتَمِعَانِ فِیْ قَلْبِ عَبْدٍ فِیْ مِثْلِ هٰذَا الْمَوْطِنِ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ مَا یَرْجُوْا وَآمَنَهُ مِمَّا یَخَافُ .

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک جوان کے پاس داخل ہوئے وہ سکرات موت میں تھا تو آپ نے فرمایا تیرا کیا حال ہے؟ اس نے کہا قسم ہے اللہ کی یا رسول! میں امید رکھتا ہوں اللہ سے یعنی اللہ کی رحمت اور مغفرت کی اور اپنے گناہوں سے ڈرتا ہوں سو رسول اللہ نے فرمایا کسی بندے کے دل میں یہ دونوں چیزیں جمع نہیں ہوتیں یعنی امید اور خوف ایسے وقت میں یعنی موت میں مگر اسکو اللہ دیتا ہے جس کی امید رکھتا ہے یعنی رحمت اور مغفرت اور اللہ اس کو عذاب سے بچالیتا ہے۔ (الترمذی: 983)

مغفرت کی امید۔

12. عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ : قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ : قَالَ اللّٰهُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی : یَا ابْنَ آدَمَ! اِنَّکَ مَا دَعَوْتَنِیْ وَرَجَوْتَنِیْ غَفَرْتُ لَکَ عَلٰی مَا کَانَ فِیْکَ وَلَا اُبَالِیْ :یَا ابْنَ آدَمَ! لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُکَ عَنَانَ

یادداشتیں

السَّمَآءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَکَ وَلَا اُبَالِيْ .يَا ابْنَ آدَمَ ! اِنَّکَ لَوْ اَتَيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِکُ بِيْ شَيْئًا لَاتَيْتُکَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً"۔

انس بن مالک سے روایت ہے کہا کہ میں نے سنا رسول ﷺ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے تو جب تک مجھے پکارے جائے گا اور مجھ سے مغفرت کی امید رکھے گا میں تجھے بخشتا رہوں گا تو کسی کام میں ہو اور میں پرواہ نہیں رکھتا اے آدم کے بیٹے اگر تیرے گناہ آسمان کے کناروں تک پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے بخشش مانگے تو میں تجھے بخش دوں گا اور میں پرواہ نہیں رکھتا اے آدم کے بیٹے اگر تو زمین بھر گناہ لے کر مجھ سے ملے کہ تو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو تو میں اتنی ہی بخشش لے کر تیرے آگے آؤں گا۔

(الترمذی: 3540)

نیکی کا موقع ملنے کی امید۔

13.عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ :" لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلاً يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ "قَالَ فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوْكُونَ لَيْلَتَهُمْ اَيُّهُمْ يُعْطَاهَا ، فَلَمَّا اَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كُلُّهُمْ يَرْجُوْنَ اَنْ يُعْطَاهَا ، فَقَالَ "اَيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ ؟" فَقَالُوْا يَشْتَكِيْ عَيْنَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، قَالَ : "فَاَرْسِلُوْا اِلَيْهِ فَأْتُوْنِيْ بِهِ " فَلَمَّا جَاءَ بَصَقَ فِيْ عَيْنَيْهِ فَدَعَا لَهُ فَبَرَاَ حَتّٰى كَانَ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ فَاَعْطَاهُ الرَّايَةَ ، فَقَالَ عَلِيٌّ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اُقَاتِلُهُمْ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مِثْلَنَا ؟ فَقَالَ :"انْفُذْ عَلَى رِسْلِکَ ، حَتّٰى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ، ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللّٰهِ فِيْهِ ، فَوَاللّٰهِ لَاَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ بِکَ رَجُلاً وَاحِداً خَيْرٌ لَکَ مِنْ اَنْ يَكُوْنَ لَکَ حُمْرُ النَّعَمِ.

سہل بن سعد نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے جنگ خیبر کے موقع پر بیان فرمایا کہ کل میں ایک ایسے شخص کو اسلامی علم دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح عنایت فرمائے گا راوی نے

یادداشتیں

بیان کیا کہ رات کو لوگ یہ سوچتے رہے کہ دیکھئے علم کس کو ملتا ہے جب صبح ہوئی تو آنحضرت ﷺ کی خدمت میں سب حضرات (جو سر کردہ تھے) حاضر ہوئے سب کو امید تھی کہ علم انہیں ہی ملے گا لیکن حضور ﷺ نے دریافت فرمایا: علی بن ابی طالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ ان کی آنکھوں میں درد ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ پھر ان کے یہاں کسی کو بھیج کر بلوالو۔ جب وہ آئے تو آنحضرت ﷺ نے ان کی آنکھ میں اپنا تھوک ڈالا اور ان کے لیے دعا فرمائی اس سے انہیں ایسی شفا حاصل ہوئی جیسے کوئی مرض پہلے تھا ہی نہیں۔ چنانچہ آپ نے علم انہیں کو عنایت فرمایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں ان سے اتنا لڑوں گا کہ وہ ہمارے جیسے ہو جائیں (یعنی مسلمان بن جائیں) آپ نے فرمایا: ابھی یوں ہی چلتے رہو جب ان کے میدان میں اترو تو پہلے انہیں اسلام کی دعوت دو اور انہیں بتاؤ کہ اللہ کے ان پر کیا حقوق واجب ہیں۔ خدا کی قسم اگر تمہارے ذریعہ اللہ تعالیٰ ایک شخص کو بھی ہدایت دے دے تو وہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں (کی دولت) سے بہتر ہے۔" (البخاری: 3701)

ثواب کی امید رکھتے ہوئے ہدیہ دینا۔

14. عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ: قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَرْبَعُوْنَ خَصْلَةً أَعْلَاهُنَّ مَنِيحَةُ الْعَنْزِ ، مَا مِنْ عَامِلٍ يَعْمَلُ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا وَتَصْدِيْقَ مَوْعِدِهَا اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ بِهَا الْجَنَّةَ".

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا چالیس خصلتیں جن میں سب سے اعلیٰ وارفع دودھ دینے والی بکری کا ہدیہ کرنا ہے۔ ایسی ہیں کہ جو شخص ان میں سے ایک خصلت پر بھی عامل ہو گا ثواب کی امید پر اور اللہ کے وعدے کو سچا سمجھتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کرے گا۔ (البخاری: 2631)

یادداشتیں

الاخلاص

اخلاص کیا ہے؟

اخلاص کی بنیاد کیا ہے؟

1.قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (1) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (4)

''کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے۔(1) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔(2) اُس کی کوئی اولاد نہیں اور وہ کسی کی اولاد نہیں۔(3) اور کوئی اُس کے برابر نہیں۔(4)'' (الاخلاص:1تا4)

اللہ کے لیے اخلاص

2.قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ج وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ج وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ

اے نبی ﷺ! ان سے کہو: ''کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو؟ حالانکہ وہی ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا بھی۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں، اور تمہارے اعمال تمہارے لیے، اور ہم اللہ ہی کے لیے اپنی بندگی کو خالص کر چکے ہیں۔ (البقرہ:139)

خالص عمل وہ ہے جو اللہ کے لیے ہے

3.عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :"نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا ، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ" زَادَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ "ثَلَاثٌ لَا يُغَلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِيءٍ مُسْلِمٍ:اِخْلَاصُ العَمَلِ لِلّٰهِ، وَالنُّصْحُ لِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ".

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اسے تر و تازہ رکھے جو میری بات کو سنے اور دوسروں کو پہنچا دے اس لیے کہ بہت لوگ فقہ کو اٹھانے والے ایسے ہیں کہ وہ خود فقیہ نہیں اور بہت فقہ کے اٹھانے والے ایسے ہیں کہ وہ اسے اٹھا کر اپنے سے زیادہ فقیہ

یاداشتیں

کے پاس لے جاتے ہیں علی بن محمد نے اس میں یہ بات اضافہ کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تی چیزیں ایسی ہیں کہ آدمی ان سے کبھی جی نہیں چراتا ایک تو خالص اللہ کے لیے عمل کرنا، دوسرے مسلمان سرداروں کی خیر خواہی، تیسرے ان کی جماعت میں ملے رہنا۔

(ابن ماجہ: 230)

اخلاص کہاں ہوتا ہے؟

اللہ تعالیٰ دلوں کا خلوص دیکھتا ہے۔

4. عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اِنَّ اللهَ لَايَنْظُرُ اِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ اِلَى قُلُوْبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ تو تمہارے دلوں اور اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔''

(مسلم: 6543)

اخلاص کیسے پیدا ہوتا ہے؟

دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اسی کی بندگی کرو۔

5. قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۙ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ

کہو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اُس کی بندگی کروں (11) اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود مسلم بنوں۔

(الزمر: 11 تا 12)

6. قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ ۙ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ

کہہ دو کہ میں تو اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اُسی کی بندگی کروں گا (14) تم اس کے سوا جس جس کی بندگی کرنا چاہو کرتے رہو، کہو، اصل دیوالیے تو وہی ہیں جنہوں نے

یادداشتیں

قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو گھاٹے میں ڈال دیا۔خوب سن رکھو یہی کھلا دیوالہ ہے۔ (الذمر 14 تا 15)

دین کو اسی کے لیے خالص کر کے اسی کو پکارو۔

7. هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ

وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق نازل کرتا ہے مگر (ان نشانیوں کے مشاہدے سے) سبق صرف وہی شخص لیتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔(پس اے رجوع کرنے والو) اللہ ہی کو پکارو اپنے دین کو اُسکے لیے خالص کر کے، خواہ تمہارا یہ فعل کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

8. هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (غافر: 14)

وہی زندہ ہے۔کوئی معبود نہیں مگر وہ۔پھر اُسی کو پکارو دین کو اُس کے لیے خالص کرتے ہوئے۔تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو ربّ ہے ساری کائنات کا۔(65)

(المومن:65)

نیت سے اخلاص آتا ہے۔

9. عَنْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "اِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ، وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِیءٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا، أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا، فَهِجْرَتُهُ اِلَى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ".

''حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کہ تمام اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر عمل کا نتیجہ ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ملے گا۔پس جس کی ہجرت ترک وطن) دولت دنیا حاصل کرنے کے لیے ہو یا کسی عورت سے شادی کی غرض ہو

یادداشتیں

۔پس اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کے لیے ہوگی جن کے حاصل کرنے کی نیت سے اس نے ہجرت کی ہے۔" (البخاری:1)

اللہ کے گھر کی یاد سے اخلاص آتا ہے۔

10. وَاذْكُرْ عِبَادَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت عمل رکھنے والے اور بصیرت رکھنے والے تھے۔(45) یقیناً ہم نے اُن کو ایک خالص صفت کی بنا پر خالص کیا تھا، آخرت کے گھر کی یاد۔(46) (ص:45تا46)

خالص بندے۔

11. قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (36) قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (37) اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ (38) قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ (39) اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ (40)

"اُس نے کہا: "اے میرے ربّ! پھر مجھے مہلت دے دے اُس دن تک کے لیے جب کہ وہ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔" (36) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "پھر یقیناً تو مہلت دیئے گئے لوگوں میں سے ہے۔(37) ایک مقرر وقت کے دن تک کے لیے۔" (38) اُس نے کہا: "اے میرے ربّ! جیسا تو نے مجھے بہکایا ہے، میں زمین میں اُن کے لیے ضرور دل فریبیاں پیدا کروں گا اور میں ان سب کو ضرور بہکاؤں گا۔(39) تیرے ان بندوں کے سوا جو خالص کر لیے گئے ہوں۔" (40) (الحجر:36تا40)

خالص بندوں کو شیطان گمراہ نہیں کر سکے گا۔

12. قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (79) قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (80) اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ (81) قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ (82) اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ (83)

یادداشتیں

''اُس نے کہا:'' اے میرے ربّ! پھر مجھے مہلت دے دے اُس دن تک کے لیے جب لوگ اُٹھائے جائیں گے۔'' (79) فرمایا:'' پھر یقیناً تم مہلت دیئے گئے لوگوں میں سے ہو۔ (80) ایک مقررہ مدت تک۔'' (81) اُس نے کہا:'' پھر تیری عزت کی قسم! میں اُن سب لوگوں کو ضرور گمراہ کروں گا۔ (82) سوائے تیرے اُن بندوں کے جو خالص کر لیے گئے۔'' (83) (ص:79 تا 83)

خالص بندے دردناک عذاب سے محفوظ ہوں گے۔

13. اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ (38) ۚ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (39) لا اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (40) اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ (41) لا فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ (42) ۙ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (43)

''یقیناً تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔ (38) اور تم اُس کا بدلہ دیئے جا رہے ہو جو تم کرتے تھے۔ (39) مگر اللہ تعالیٰ کے منتخب بندے۔ (40) اُن ہی کے لیے معلوم رزق ہے۔ (41) لذیذ پھل۔ اور وہ عزت سے رکھے جائیں گے۔ (42) نعمتوں بھرے باغات میں۔ (43)

(الصافات:38 تا 43)

خالص کیے گئے بندے۔

14. وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْ لَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۭ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ۭ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ

اور اس عورت نے اس کا ارادہ کیا اور یوسف بھی اس کا ارادہ کر لیتا اگر وہ اپنے ربّ کی بُرہان نہ دیکھ لیتا۔ ایسا ہوا تا کہ ہم اس سے بدی اور بے حیائی کو دور کر دیں۔ یقیناً وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا۔ (24) (یوسف:24)

اخلاص کا انجام۔

دین کو اللہ کے لیے خالص کرنے والے مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔

یادداشتیں

15. اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا

یقیناً منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے۔ اوران کے لیے آپ ہرگز کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ (145) مگر وہ لوگ جو توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑ لیں اور اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرلیں تو یہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور عنقریب اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اجرِ عظیم عطا کرے گا۔ (146)

(النساء: 145 تا 146)

اخلاص کے ساتھ کلمہ کہنے والے کے لیے دوزخ کی آگ حرام ہے۔

16. عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ رضي الله عنه قَالَ: غَدَا عَلَيَّ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ: لَنْ يُوَافِيَ عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ يَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللهِ اِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ النَّارَ

حضرت عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ ''کوئی بندہ جب قیامت کے دن اس حال میں پیش ہوگا کہ اس نے کلمہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کیا ہوگا اور اس سے اس کا مقصد اللہ کی خوشنودی حاصل کرنا ہوگی تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ اس پر حرام کردے گا۔'' (بخاری: 6423)

خالص نیت کی وجہ سے شہادت کا رتبہ ملے گا۔

17. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: ''مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ''.

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے صدق دل سے شہادت طلب کی اسے شہادت کا رتبہ دے دیا جاتا ہے اگرچہ وہ شہید نہ بھی ہو۔'' (مسلم: 4929)

یادداشتیں

الاستقا مہ

استقامت کیا ہے؟

ثابت قدم ہو جاؤ۔

1. عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللهِ الثَّقَفِيُّ رضی اللہ عنہ قُلْ لِيْ فِيْ الاِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًابَعْدَكَ ؟قَالَ : قُلْ: آمَنْتُ بِاللهِ فَاسْتَقِمْ.

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے اسلام میں ایک ایسی بات بتا دیجئے پھر میں آپ ﷺ کے بعد کسی سے نہ پوچھوں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو کہہ کہ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا پھر اس پر ڈٹ جا۔'' (مسلم:159)

سیدھے راستے پر رہو۔

2. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : إِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ وَلَنْ يُشَادَّ الدِّيْنَ (أَحَدٌ) إِلَّا غَلَبَهُ فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَأَبْشِرُوْا وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِّنَ الدُّلْجَةِ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً دین آسان ہے اور جو دین میں بے جا سختی کرتا ہے تو دین اس پر غالب آجاتا ہے (یعنی ایسا انسان مغلوب ہو جاتا اور دین پر عمل ترک کر دیتا ہے)۔پس تم سیدھے راستے پر رہو اور میانہ روی اختیار کرو اور اپنے رب کی طرف سے ملنے والے اجر پر خوش ہو جاؤ اور صبح وشام اور رات کے کچھ حصے کی (عبادت) سے مدد حاصل کرو۔'' (صحیح بخاری:39)

استقامت کیسے ملے گی؟

جو اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑے گا

یادداشتیں

3. یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقاً مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ یَرُدُّوْکُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ کٰفِرِیْنَ (100) وَکَیْفَ تَکْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰی عَلَیْکُمْ اٰیٰتُ اللّٰہِ وَفِیْکُمْ رَسُوْلُہٗ ؕ وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ھُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (101)

''اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد کافر بنا کر لوٹا دیں گے۔(100) اور تم کیسے کفر کر سکتے ہو؟ حالانکہ تمہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سنائی جا رہی ہیں اور تمہارے درمیان اس کا رسول موجود ہے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستے پر لگا دیا جائے گا۔(101)'' (سورہ ال عمران: 101_100)

جو استقامت چاہے گا۔

4. اِنْ ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ (27) لِمَنْ شَآءَ مِنْکُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَ (28) وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (29)

''یہ تو نصیحت ہے سارے جہان والوں کے لیے۔(27) تم میں سے اُس کے لیے جو سیدھا رہنا چاہے۔(28) اور تم نہیں چاہ سکتے مگر یہ کہ ربّ کائنات چاہے۔(29)''

(سورۃ التکویر: 27،29)

استقامت کے فوائد

دنیا کی بھلائی

5. وَّاَنْ لَّوِاسْتَقَامُوْا عَلَی الطَّرِیْقَۃِ لَاَسْقَیْنٰھُمْ مَّآءً غَدَقًا

''اور یہ کہ اگر لوگ ہدایت پر ثابت قدم رہتے تو ہم اُنہیں وافر پانی سے سیراب کرتے۔''

(سورہ الجن: 17_16)

جنت میں داخلہ

6. اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

یادداشتیں

أُولَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِ خَٰلِدِينَ فِيهَا جَزَآءَۢ بِمَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (14)

''یقیناً جن لوگوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمارا ربّ ہے، پھر ثابت قدم رہے تو اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(13) یہ لوگ جنت والے ہیں۔اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔اُن اعمال کی جزا میں جو یہ کرتے تھے۔(14)''

(سورہ الاحقاف: 14_13)

سیدھے راستے پر استقامت کی دعا

7. اِهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ (6) صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ (7)

''ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔(6) اُن لوگوں کے راستے پر جن پر آپ نے انعام فرمایا، جن پر غضب نہیں ہوا اور جو گمراہ نہیں ہوئے۔(7)''

(سورہ الفاتحہ:6,7)